

اعلامیہ

بین الاقوامی امام ابو حنیفہ کانفرنس

اردو ترجمہ: افتخار الحسن میاں

ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام ۵-۸ اکتوبر ۱۹۹۸ء کو اسلام آباد میں حضرت امام ابو حنیفہ النعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ (۸۰-۱۵۰ھ) کی حیات، فکر اور خدمات کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں دنیا بھر سے نامور اور جید محققین نے شرکت فرمائی اور امام ابو حنیفہ کی حیات، فکر، فقہ اور منہج فقہ سے متعلق گرانقدر مقالات سے سرفراز فرمایا۔ مندوبین گرامی نے اس کانفرنس کے انعقاد پر ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کو اس کی مساعی مسعود پر خراج تحسین پیش کیا اور اس کے ساتھ حکومت پاکستان بالخصوص وزارت مذہبی امور کے فیاضانہ تعاون پر جذبات تشکر کا اظہار کیا کہ اس باہمی اشتراک سے ہی اس بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ممکن ہوا۔ کانفرنس کے اختتام پر کم و بیش سترہ ممالک سے تشریف لائے ہوئے شرکائے کانفرنس نے بالاتفاق درج ذیل اعلامیہ جاری کیا:

۱- اس کانفرنس میں اسلامی فقہی روایت اور بالخصوص حنفی فقہ اور اصول فقہ کی وضاحت اور اصول و مبادی کو سمجھنے کے لیے قابل قدر تحقیقی کاوشیں سامنے آئیں اور کئی محنتی گوشوں تک رسائی ممکن ہو سکی۔ شرکائے کانفرنس احناف کی علمی وسعت، بصیرت، فقہ اور اصول فقہ کے میدان میں ان کی امتیازی خدمات کے

اعتراف کے ساتھ اس امر کا بھی بخوبی ادراک رکھتے ہیں کہ حنفی مذہب اور دیگر مذاہب فقہ باہم گہرا تعلق رکھتے ہیں اور جملہ مذاہب فقہ کی مشترکہ کاوشوں سے ہی فقہ اسلامی انتہائی بالکمال قانونی نظام کی حیثیت حاصل کرنے میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوئی۔

۲۔ شریعت اسلامیہ سے مستفید ہو کر انتہائی اعتماد کے ساتھ عدل و انصاف، متوازن اور باوقار طرز زندگی کی راہیں استوار کی جاسکتی ہیں۔

۳۔ امت مسلمہ میں خود احتسابی کا احساس و شعور اور اقدار اسلامی کے تحفظ کی آرزو، عالمی معاشرہ کی تہذیب، یکساں انسانی حقوق کے شعور کو بیدار کرنے اور انسانیت دوستی کے جذبات کو فروغ دینے میں مدد و معاون ثابت ہوگی۔

۴۔ مسلم دنیا میں اسلامی عادات نظام کے قیام کے لیے کی جانے والی کوششیں اسی وقت ثمر بار ہو سکتی ہیں جب متعلقہ علوم کے ماہرین اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر انتہائی محکم بنیادوں پر لائحہ عمل تیار کریں۔ اس کے لیے انتہائی ضروری ہوگا کہ مسلم ممالک، مطالعہ اسلام، بالخصوص فقہ اور اصول فقہ کے میدان میں رجال کار تیار کرنے کے لیے اپنے اپنے وسائل بروئے کار لائیں۔

۵۔ شرکائے کانفرنس سفارش کرتے ہیں کہ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد کو مزید فعال بنانے اور اپنے اہداف و مقاصد سے بہرہ مند ہونے کے لیے مالی اور انتظامی اختیارات تفویض کیے جانے چاہئیں، سفارش کی جاتی ہے کہ ادارہ کے دائرہ کار میں مزید وسعت پیدا کرنے کے لیے ادارہ کو ”بین الاقوامی ادارہ تحقیقات اسلامی“ کے نام سے موسوم کیا جانا چاہیے اور ادارہ کی لائبریری کا نام ”قوی لائبریری برائے تحقیقات اسلامی“ ہونا چاہیے، ہم امید کرتے ہیں کہ ادارہ اس طرح عالمی سطح پر علمی و تحقیقی معاونت کے لیے مرکزی حیثیت حاصل کر لے گا۔

- ۶۔ مندوبین کانفرنس کی خواہش ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کو اعزازی فیلوشپ (رکنیت) کا پروگرام شروع کرنا چاہیے۔ تاہم ادارے کی یہ فیلوشپ عالمی سطح کے ممتاز علمائے فن کو ہی مرحمت ہونی چاہیے۔
- ۷۔ سفارش کی جاتی ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کو اتنے وسائل فراہم کیے جائیں کہ وہ فقہ، اصول فقہ اور بالخصوص فقہ حنفی سے متعلق مخطوطات کی تحفظ اور ان کی نمایاں شان طباعت کے فریضہ سے بطریق احسن عمدہ برآ ہو سکے۔
- ۸۔ سفارش کی جاتی ہے کہ حالیہ کانفرنس کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے ورکشاپ / سیمینار کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ اس سے جہاں درپیش قانونی مسائل کے حل کو تلاش کرنے میں مدد ملے گی وہاں دنیائے جدید کی طرف سے قوانین اسلام پر کی جانے والی تنقید کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لینے کا موقع بھی فراہم ہوگا۔ مزید برآں دینی مدارس اور لاء کالجوں میں فقہ اور اصول فقہ کی تعلیم کو رائج کرنے اور فروغ دینے کے لیے قابل عمل منصوبہ بندی کا بھی موقع ملے گا۔
- ۹۔ مندوبین کانفرنس درد مندی کے ساتھ مسلم علماء و محققین کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کی تمنا کرتے ہیں کہ ہماری تحقیقات اسلام کے اعلیٰ تصورات اور اسلاف کی فکری و تحقیقی کاوشوں سے اس طرح مربوط ہونی چاہیے کہ مسلم امت میں ایک نئی روح پھونکنے کا سبب بن سکیں۔ اخلاقی و روحانی قدروں کو جلا بخشنے کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے ہمیں اپنی اقدار اور فکری نچ کو اسلامی تعلیمات کے تابع کرنا ہوگا۔
- ۱۰۔ شرکائے کانفرنس، ادارہ تحقیقات اسلامی اور اس کے عالی قدر ڈائریکٹر جنرل، ان کے رفقاء کار اور معاونین کو اس نہایت اہم اور کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر ہدیہ تبریک و تحسین پیش کرتے ہیں۔

THE MUSLIM WORLD TODAY

معاصر اسلامی دنیا کے بارے میں ایک جامع اور باتصویر کتاب

تالیف - ایس - امجد علی

صفحات: ۶۲۸ (11x8) رعایتی قیمت: ۲۰۰ روپے صرف

اس کتاب میں ہر مسلم ملک کی سر زمین اور باشندوں کا تفصیلی تعارف، تاریخی و ثقافتی پس منظر اور اقتصادی و معاشرتی ترقی کے بارے میں مکمل اور مستند اعداد و شمار دیئے گئے ہیں، ہر مسلم ملک کی سامراجی غلبہ سے نجات اور آزادی کی جدوجہد اور سیاسی و اقتصادی احیاء کی کہانی دلچسپ الفاظ میں بیان کی گئی ہے، کتاب میں اڑتالیس سے زائد مسلم ممالک کے بارے میں تمام ضروری معلومات فراہم کرنے کے علاوہ معاصر دنیا میں اسلام کی پیش رفت، اسلامی نشانیہ مانیہ اور یورپ اور امریکہ میں رہنے والے مسلمانوں کے بارے میں تمام تفصیلات شامل ہیں۔

ایک ہزار سے زائد رنگین تصاویر، ہر ملک کے قومی نشان اور نقشوں نے کتاب کو نہایت وقیع بنا دیا ہے۔

11 x 8 انچ کے ۶۲۸ صفحات پر محیط اور آرٹ پیپر پر بہترین طباعت سے مزین اور ان گنت فویوں کا مرقع، قیمت صرف دو سو روپے، ہر لائبریری اور ہر طالب علم کی ضرورت۔

ڈپٹی ڈائریکٹر مطبوعات، ادارہ تحقیقات اسلامی، عالمی اسلامی یونیورسٹی
پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳۵، اسلام آباد - 44000 (پاکستان)